روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 13 ستمبر 2012ء 25 شوال 1433 ہجری 13 تبوک 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 213

جلسہ سالانہ برطانیہ 2012ء کے موقع پر 20 ویں عالمی بیعت

5 لاکھ 14 ہزار 352 سعید روحوں کا قبول احمدیت

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں پر اظہار تشکر کے لئے کل عالم کے احمدیوں کا عالمی سجدہ شکر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 46 واں جلسہ سالانہ 8,7 اور 9 ستمبر 2012ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر لندن میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مورخہ 9 ستمبر 2012ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر پانچ بجے 20 ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے 27 ہزار سے زائد احمدی احباب و خواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیعت کے لئے تشریف لائے تو جملہ احباب جماعت پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلیویژن کی وساطت سے دنیا کے 202 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور بوقت پانچ بجے جب پنڈال میں رونق افروز ہوئے تو احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا مبارک اور تاریخی کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر تشریف فرما ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا جیسا کہ کل میں نے بتایا تھا کہ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے 116 ممالک کی 282 قوموں کے 5 لاکھ 14 ہزار 352 افراد احمدی ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال کی نسبت 33 ہزار 530 بیعتوں کا اضافہ ہوا ہے۔

حضور انور کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا اور یہ تعلق پنڈال سے باہر موجود احباب تک بھی پھیلا ہوا تھا۔ حضور انور نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدی احباب نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح دنیا بھر کے احمدی خدا تعالیٰ کے آگے جھک گئے اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا گیا۔ جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 20 ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ان سعید روحوں کو اخلاص و وفا میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

بیعت کرو

نواب صدیق حسن خان صاحب امام مہدی کی علامات کے بارہ میں لکھتے ہیں:

اس کے سر پر بادل سایہ کرے گا اور ایک پکارنے والا یہ آواز دے گا کہ یہ مہدی ہے جو خدا کا خلیفہ ہے اس کی پیروی کرو اور اس میں سے ایک ہاتھ یہ اشارہ کرتے ہوئے باہر نکلے گا کہ مہدی کی بیعت کرو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوگا جو یہ آواز دے گا کہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی سنو اور اس کی پیروی کرو۔

(حجج الکرامہ فی آثار القیامہ از نواب صدیق حسن خاں ص366 مطبع شاہ جہانی بھوپال)

تجارت میں امانت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دکانداری کے متعلق فرمایا۔

''دکان چلانے کے واسطے ہمت، استقلال، دیانت، ہوشیاری، عاقبت اندیشی اور امانت کی ضرورت ہے۔'' نیز فرمایا: ''لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ایک ہزار حرفہ سکھایا تھا۔ یورپ میں بہت ترقی ہے مگر ہنوز ہزار تک نوبت نہیں پہنچی۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ تجارت میں 19 حصّہ منافع ہے باقی ایک حصہ دیگر حرفوں میں ہے۔ حدیث میں یہ بھی لکھا ہے کہ تجارت کے واسطے مغربی ممالک میں جاؤ۔''

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 323)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ یوکے۔2012ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ یو۔کے کے 46ویں جلسہ سالانہ منعقدہ 8,7 اور 9 ستمبر 2012ء کیلئے مورخہ 2 ستمبر 2012ء کو جلسہ کے انتظامات کا معائنہ کیا اور انتظامیہ اور کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور انور بیت الفتوح، اسلام آباد ٹلفورڈ اور حدیقۃ المہدی مختلف شعبہ جات میں تشریف لے گئے۔ معائنہ کے دوران حضور انور نے حسب ضرورت انتظامیہ وکارکنان کو ہدایات سے بھی نوازا۔ دفاتر جلسہ سالانہ، کچن، بک سٹور، لنگر خانہ بیت الفتوح کا معائنہ کرنے کے بعد حضور انور اسلام آباد تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے روٹی پلانٹ نمبر 1، رقیم پرنٹنگ پریس، گیسٹ ہاؤس، روٹی پلانٹ نمبر 2، ڈائننگ ایریا، لجنہ رہائش گاہ، باتھ رومز کا معائنہ فرمایا۔ پھر اس کے بعد حضور انور نے نظامت رہائش گاہ حدیقۃ المہدی، سپلائی سٹور، ہیلتھ اینڈ سیفٹی آفس، کمیونیکیشن اینڈ آئی ٹی، واش رومز مارکی، لنگر خانہ، برتنوں کی صفائی کرنے والا شعبہ، ایم ٹی اے کی موبائل گاڑی، ایم ٹی اے انٹرنیشنل آفس وسٹوڈیو اور مردانہ جلسہ گاہ کا معائنہ و جائزہ لیا اور جملہ شعبہ جات کے ناظمین کو ضروری ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔

آخر پر حضور انور مردانہ جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی میں رونق افروز ہوئے جہاں پر مختلف شعبہ جات کے ناظمین اور ڈیوٹیوں والے کارکنان حضور انور کا خطاب سننے کے لئے پہلے ہی شعبہ وار ترتیب کے ساتھ لائنوں میں کھڑے تھے۔ حضور انور نے تمام ناظمین شعبہ جات کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر سٹیج پر تشریف لے گئے۔

تلاوت قرآن کریم وترجمہ کے بعد حضور انور نے کارکنان جلسہ سالانہ سے مختصر خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انشاء اللہ اگلے جمعہ سے جلسہ شروع ہو رہا ہے۔ اور آپ کارکنان نے اب تک کے جو انتظامات ہونے چاہیئے تھے۔ اس کے مطابق بڑے اچھے رنگ میں تمام کام سرانجام دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزاء دے۔ گزشتہ خطبہ جمعہ پر تفصیلی ہدایات میں مہمان نوازی کے بارے میں دے چکا ہوں، ان کو ہمیشہ سامنے رکھیں اور جو تجربہ کار ہیں اپنے معاونین کو بھی اس طرح سمجھائیں کہ ان کو آئندہ کام کرنے کی عادت ایسی پڑے جس کو وہ برکت سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور نے ضمناً فرمایا کہ آواز شاید اس لئے صحیح نہیں آ رہی کہ یہ نظام اس وقت الٹ پلٹ ہے۔ مجھے امید ہے کہ جب جلسے کا انتظام شروع ہوگا تو اس آخری کونے تک آواز پہنچ رہی ہوگی۔ بہرحال جو انتظامیہ ہے اس کا جائزہ لے لے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

14 ستمبر 2012ء

6:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:30 am	بیت المجیب کا سنگ بنیاد
7:50 am	رفقائے احمد
8:40 am	ترجمۃ القرآن
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
12:05 pm	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی
1:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2012ء
2:05 pm	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:25 pm	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:20 pm	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی

15 ستمبر 2012ء

2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء
3:10 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی
5:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:10 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء
8:20 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء پہلے دن کی کارروائی
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء
1:00 pm	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء دوسرے دن کی کارروائی

16 ستمبر 2012ء

3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء
5:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:25 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء دوسرے دن کی کارروائی
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء
8:25 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء دوسرے دن کی کارروائی
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور برکات خلافت
1:05 pm	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء تیسرے دن کی کارروائی
11:40 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

17 ستمبر 2012ء

1:45 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء تیسرے دن کی کارروائی
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور خلافت کی برکات
6:35 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء تیسرے دن کی کارروائی
11:05 am	تلاوت قرآن کریم، سیرت النبی ﷺ اور الترتیل
1:40 pm	خطابات حضور انور اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:55 pm	خلافت کی برکات اور مسلم سائنسدان
2:30 pm	فرنچ پروگرام
3:30 pm	انڈونیشین سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم، سیرت النبی ﷺ اور الترتیل
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 2006ء
7:15 pm	بنگلہ سروس
9:00 pm	راہ ہدیٰ اور الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

18 ستمبر 2012ء

12:45 am	ریئل ٹاک اور راہ ہدیٰ
3:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء اور تقاریر جلسہ سالانہ
5:10 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں، تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:50 am	الترتیل اور خطابات حضور انور
7:30 am	خلافت کی برکات
8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء اور تقاریر جلسہ سالانہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور یسرنا القرآن
11:35 am	خطابات حضور انور، ان سائیٹ اور آسٹریلوی جنگلی حیات
1:30 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم، ان سائیٹ اور یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک اور بنگلہ سروس
8:00 pm	مشاعرہ اور بائبل کی پیشگوئیاں
9:30 pm	سیرت النبی ﷺ اور فرنچ سیکھیے
10:30 pm	یسرنا القرآن اور ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ کا خطاب اور عربی سروس

19 ستمبر 2012ء

2:00 am	ان سائیٹ اور بائبل کی پیشگوئیاں
2:30 am	آسٹریلوی جنگلی حیات اور سیرت النبی ﷺ
3:30 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
7:45 am	فرنچ سیکھیے
8:40 am	بائبل میں پیشگوئیاں اور سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
2:10 pm	سوال وجواب
4:10 pm	انڈونیشین سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات اور الترتیل
6:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 دسمبر 2006ء
7:20 pm	بنگلہ پروگرام اور فقہی مسائل
9:00 pm	کڈز ٹائم اور فیتھ میٹرز
10:35 pm	دعائے مستجاب اور الترتیل
11:20 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:40 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت قاری غلام حٰم صاحب

آف رسول پور ضلع گجرات۔ رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء میں رسول پور ضلع گجرات سے تعلق رکھنے والے تین ایسے بھائی بھی شامل ہونے کا فخر رکھتے ہیں جنہوں نے اپنے تقویٰ وطہارت، بلند اخلاق اور دینی خدمات کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جانے والا ذکر چھوڑا۔ یہ تین بھائی تھے:

1۔ حضرت قاری غلام حٰم صاحب
(وفات 6 ستمبر 1941ء قادیان)

2۔ حضرت قاری غلام یٰسین صاحب
(وفات 22 جولائی 1940ء قادیان)

3۔ حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب (وفات 24/اکتوبر 1962ء ربوہ)

ان میں سے حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب کے حالات قبل ازیں اخبار الفضل 27 مارچ 2008ء میں شائع ہو چکے ہیں۔ مضمون ہذا میں سب سے بڑے بھائی حضرت قاری غلام حٰم صاحب کا ذکر خیر درج کیا جارہا ہے۔

حضرت قاری غلام حٰم صاحب ولد میاں محمد بخش صاحب سکنہ رسولپور تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پولیس میں ملازم تھے۔ بیعت کے وقت آپ کی تعیناتی تھانہ منالوان ضلع لاہور میں تھی۔ آپ کے خاندان میں سب سے پہلے بیعت کی توفیق آپ کے چھوٹے بھائی حضرت قاری غلام یٰسین صاحب نے 1897ء میں پائی اس کے بعد آپ نے 1903ء میں تحریری بیعت کی اور بعدازاں 1905ء میں قادیان حاضر ہوکر حضرت اقدس مسیح موعود کی دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''خاکسار غلام حٰم بسلسلہ ملازمت پولیس سال 1903ء میں تھانہ منالوان ضلع لاہور میں تعینات تھا، علاقہ منالوان کا ایک نمبردار لاہور سے آتا ہوا مجھے تھانہ منالوان میں ملا اور اس نے لیکچر اعظم حضرت مسیح موعود کا چھپا ہوا مجھے دیا اور بتایا کہ لاہور سے لایا ہے۔ میں نے لیکچر بار بار پڑھا جس کے پڑھنے سے خاکسار کی طبیعت میں ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا ہوگئی جس کی وجہ سے خاکسار متلاشیٔ حق ہوگیا۔ بکار سرکار لاہور جانے پر احمدی جماعت کے لوگوں سے مل کر بات چیت کرتا رہتا حتیٰ کہ مجھے یقین ہوگیا کہ حضرت مسیح موعود اپنے دعویٰ میں واقعی خداتعالیٰ کی طرف سے ہیں چونکہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا، ملازمت کا معاملہ تھا میں نے بذریعہ خط بیعت کا شرف حاصل کرلیا۔ سال 1905ء میں جبکہ تھانہ منالوان سے تبدیل ہوکر لاہور آگیا ہوا تھا، موسم سرما میں مَیں نے ایک ہفتہ کی رخصت حاصل کرلی اور حضرت اقدس کے دیدار کے لیے قادیان جانے کا ارادہ کرلیا کیونکہ غالباً اسی سال کے موسم بہار میں ایک عظیم الشان زلزلہ آیا تھا جس کی وجہ سے لاہور شہر میں زلزلہ کے ذریعہ پچیس اموات وقوعہ میں آئیں جن کے نعشے مرگ اتفاقیہ میں نے مرتب کیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دفعہ تو بچا لیا ہے زیارت حضرت ضرور کرنی چاہیے چنانچہ خاکسار مع اپنے فرزند عزیزم شیخ احمد صاحب جو اس وقت بالغ تقریباً 20/21 سال عمر کے تھے بمعیت شیخ نور الدین صاحب چٹھی رساں محکمہ ڈاکخانہ اور غلام محمد خان صاحب کپورتھلوی جو عبدالمجید خان صاحب مجسٹریٹ پنشنر کے ماموں زاد بھائی تھے قادیان کو روانہ بسواری ریل ہوا، بٹالہ سٹیشن پر اتر کر جب اڈہ خانہ میں پہنچے تو وہاں پر ہمارے قادیان جانے کا معلوم ہونے پر بعض غنڈے لوگ قادیان جانے کے لیے روک لیا کرتے تھے لیکن ہم کو چونکہ دل میں ایک عشق حضرت صاحب کے متعلق موجزن تھا کسی کی بکواس کی کچھ پرواہ نہ کرتے ہوئے بسواری یکہ قادیان کو روانہ ہوئے۔ قادیان میں جب ہم جمیع پہنچ گئے تو اس وقت مہمان خانہ وہ تھا جہاں آج کل حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا مکان ہے وہاں ہم سب اترے، چارپائیاں ہم کو مل گئیں اور (بیت) مبارک میں حضرت کے ساتھ نمازیں ادا کیں اس وقت (بیت) مبارک کی توسیع حال کی طرح نہیں تھی بلکہ ایک لمبا سا کمرہ تھا جس میں صرف 5/6 کس کھڑے ہوتے تھے ایک صف میں، اور آگے ایک کوٹھڑی تھی۔ اگلے دن صبح حضرت اقدس اُس کوٹھڑی میں رونق افروز تھے اور حضور کے پاس حضرت مفتی محمد صادق صاحب موجود تھے۔ ہم ہر چہار نے حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت کی اور حضور نے مفتی (محمد صادق) صاحب موصوف کو فرمایا کہ ان کے نام لکھ لیے جاویں چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے ہم چہار کے نام لکھ لئے اور جب تک حضور وہاں کوٹھڑی میں رونق افروز رہے ہم ہر چہار بھی وہاں موجود رہے۔ حضرت اقدس اس وقت زلزلوں کے متعلق ذکر اذکار یوں کرتے تھے کہ فلاں جگہ اس زلزلہ سے بہت نقصان ہوا ہے اور فلاں جگہ کم۔ اس وقت میں نے لاہور کے متعلق عرض کیا تھا کہ لاہور شہر میں 25 اموات وقوعہ میں زلزلہ کے ذریعہ آئی ہیں جن کے نعشے پولیس نے پر کئے ہیں۔ پھر حضور کوٹھڑی سے اپنے گھر تشریف لے گئے تھے سیڑھیوں والے دروازہ سے نہیں گزرے تھے، تقریباً چھ یوم ہم ہر چہار حضور کے قدموں میں ٹھہرے رہے اور نماز حضور کے ساتھ پڑھتے رہے۔ اس عرصہ میں ایک دن حضور (بیت) مبارک میں نماز صبح کے بعد تقریباً 9/10 بجے (نو دس بجے) دن کا وقت تھا تشریف لائے اور بیٹھ گئے، اس وقت ہم ہر چہار اور دیگر مہمان بھی حضور کے اردگرد آ بیٹھ گئے اور حضرت مولوی نورالدین صاحب بھی (بیت) میں تشریف رکھتے تھے لیکن وہ ہٹ کر بیٹھے ہوئے تھے، حضور کے پاس مولوی محمد علی صاحب منی آرڈروں کا تھبہ لے آئے اور حضور کے آگے رکھ دئے، حضور نے ان منی آرڈروں پر دستخط کردئے۔ مولوی محمد علی صاحب نے روپیہ حضور کے آگے رکھ دیا، حضور نے اس وقت نہیں پوچھا کہ کتنے روپے ہیں اور کس نے بھیجے ہیں اس وقت حضور جو کلام فرما رہے تھے چونکہ اس وقت کوئی نوٹ نہیں کیا گیا تھا اس لیے اس وقت میں وہ بیان نہیں کرسکتا۔ ہاں گفتگو کے دوران میں کوئی علمی بات آنے پر حضرت مولوی نورالدین صاحب کو حضور نے یاد فرمایا وہ حاضر ہوئے اور مولوی صاحب نے حضور کے سوال کا جواب دے دیا۔ ساتویں دن چونکہ ہماری حاضری کا دن تھا، صبح کی نماز سے فارغ ہوکر جبکہ حضور اندر تشریف لے جاچکے تھے، ہم ہر چہار نے اجازت واپسی چاہی۔ حضور اندر سے اٹھ کر دروازہ پر تشریف لائے اور ہماری اجازت مانگنے پر حضور نے فرمایا کہ اور یہاں ٹھہرو، ہم نے عذر ملازمت پیش کیا۔ حضور نے ہم کو مصافحہ کے بعد اجازت دے دی اور ہم واپس جانے کی تیاری میں مصروف ہوگئے۔

سال 1906ء میں جب میرے برادر اصغر غلام مجتبیٰ صاحب ہانگ کانگ سے رخصت لے کر لاہور میرے پاس آئے تو اس وقت برادرم قاری غلام یٰسین صاحب بھی میرے پاس موجود لاہور تھے، غلام مجتبیٰ صاحب مجھ کو ایک دو یوم مل کر بمعہ برادرم قاری غلام یٰسین صاحب اپنے وطن ضلع گجرات کو چلے گئے۔ غلام مجتبیٰ صاحب کو لاہور میں ہی حالات سلسلہ سے آگاہ کیا گیا پھر وطن کچھ دن ٹھہر کر قاری غلام یٰسین صاحب و غلام مجتبیٰ صاحب برادران اصغر میرے پاس لاہور آئے اور قادیان بیعت کے لیے آمادگی کا اظہار کیا چنانچہ میں نے بھی رخصت ہفتہ کی حاصل کر رکھی ہوئی تھی اس لیے ہم سہ برادران قادیان آپہنچے اور غلام مجتبیٰ صاحب نے حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کرلیا۔ تین چار یوم یہاں حضرت اقدس کے قدموں میں پڑ کر واپسی کی اجازت مانگی اس وقت بھی حضور نے یہی فرمایا تھا کہ اور ٹھہرو لیکن ملازمت کے باعث بعد مصافحہ حضور نے اجازت دے دی۔

سال 1908ء میں حضور کی وفات ہوئی، اس وقت میں تھانہ قصور میں تعینات تھا اور میرا فرزند شیخ احمد سال 1906ء سے ہانگ کانگ جاچکا تھا۔ وفات حضور کا سن کر سخت صدمہ ہوا، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیعت خاکسار نے بذریعہ خط کرلی۔ جس روز سال 1914ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے وفات پائی تھی اس روز قادیان میں موجود تھا، جنازہ پڑھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت میں داخل ہوگیا۔

سال 1920ء میں بعہدہ سب انسپکٹری سے پنشن لے کر بسلسلہ ہجرت قادیان میں آکر مقیم ہوا اور اوائل خدمات سلسلہ کی سرانجام دیتا رہا۔ الحمدللہ کہ اب تک زندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے قدموں میں زندہ موجود ہوں....

غلام حٰم پنشنر سب انسپکٹر قادیان دارالامان 2/2/38

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 5 صفحہ 172-169)

حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب فرماتے ہیں:

''1906ء میں مَیں رخصت لے کر لاہور آیا، اس وقت میرے دونوں بھائی قاری غلام یٰسین صاحب اور قاری غلام حٰم صاحب احمدی ہوچکے تھے انہوں نے ظاہراً تو مجھے (دعوت الی اللہ) نہ کی مگر اشارۃً اور کنایۃً (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے تھے مثلاً کبھی کسی شخص کو سامنے بٹھا لیتے اور قرآن شریف پڑھنے لگ جاتے اور اس طرح سے (دعوت الی اللہ) کرتے.... ہم سب قادیان آئے .... حضور نے میرے بھائی قاری غلام حٰم کو پہچان لیا اور اس وقت میری بھی بیعت لی۔''

(الحکم 21/28 دسمبر 1934ء صفحہ 9)

حضرت قاری غلام حٰم صاحب نے 1920ء میں قادیان ہجرت کر کے آنے کا ذکر کیا ہے، قادیان گائیڈ مرتبہ مکرم محمد یامین تاجر صاحب (نومبر 1920ء) میں ساکنین قادیان کی فہرست درج ہے جس میں حضرت قاری غلام حٰم صاحب اور حضرت قاری غلام یٰسین صاحب کی رہائش محلّہ نور میں بتائی گئی ہے۔ (صفحہ 106)

حضرت قاری غلام حٰم صاحب تادم آخر قادیان میں ہی رہے اور 6 ستمبر 1941ء کو بعمر 77 سال قادیان میں وفات پائی، آپ خدا کے فضل سے موصی (وصیت نمبر 2039) تھے اور 1923ء میں نظام وصیت کے ساتھ منسلک ہوگئے تھے، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ میاں غلام مجتبیٰ صاحب کے بڑے بھائی غلام حٰم صاحب جو

حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے کل 77 سال کی عمر میں چندروز بعارضہ بخار ملیریا رہنے کے بعد وفات پاگئے...۔ بعد نماز مغرب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ (رفقاء) میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لیے دعا کریں۔''
(الفضل 9 ستمبر 1941ء صفحہ 1)

آپ کی اہلیہ حضرت حسن بی بی صاحبہ تھیں جو 1929ء میں نظام وصیت کے ساتھ وابستہ ہوئیں ان کا وصیت نمبر 2897 ہے۔

آپ کے ایک بیٹے حضرت بابا شیخ احمد صاحب کو بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا وہ 1906ء میں ہانگ کانگ چلے گئے تھے اور واپسی پر قادیان ہی میں مقیم ہوئے۔ تقسیم ملک کے بعد درویشان قادیان میں شامل ہوگئے، مکرم چودھری فیض احمد صاحب گجراتی ناظر مال قادیان لکھتے ہیں:

''حضرت بابا شیخ احمد صاحب ولد قاری غلام ختم صاحب قوم موہیال دت محلّہ (بیت) مبارک قادیان کے رہنے والے تھے، تقسیم ملک سے قبل معمولی دکانداری کا کام کرتے تھے تقسیم کے بعد خدمت قادیان کے جذبہ سے یہیں ٹھہر گئے اور اپنے مکان میں ہی سکونت پذیر رہے۔ کم گو بھی تھے اور کم آمیز بھی تھے، تنہائی پسندی کی وجہ سے مجالس میں جانا پسند نہ کرتے تھے چنانچہ اپنی ساری درویشی کا زمانہ اسی طرح تنہائی میں گزار دیا۔ چونکہ حضرت مسیح موعود کے (رفیق) ہونے کا شرف حاصل تھا اس لیے درویش اُن کا احترام کرتے تھے۔ سفید ریش اور کوتاہ قامت تھے۔ درویشی کے گیارہ سال عزلت نشینی میں گزار کر 10 فروری 1958ء کو وفات پائی اور قطعہ (رفقاء) نمبر 8 بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے، اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، آمین۔'' (بدر 13 دسمبر 1962ء)

حضرت قاری غلام ختم صاحب کی ایک بیٹی کی شادی حضرت قاضی ظہورالدین اکمل صاحب کے فرزند مکرم جنید ہاشمی صاحب بی اے کے ساتھ ہوئی۔ (الحکم 28 مئی و 7 جون 1939ء صفحہ 2 کالم 2) مکرم جنید ہاشمی صاحب بھی اپنے والد محترم کی طرح ایک علمی شخصیت تھے، سلسلہ کے پرانے اخبارات و رسائل میں ان کے کافی مضامین شائع شدہ ہیں۔ حضرت قاری صاحب کی ان بیٹی کا نام محترمہ مبارکہ ختم صاحبہ تھا جو جولائی 1917ء میں پیدا ہوئیں اور 3/اپریل 1953ء کو 36 سال کی عمر میں لاہور میں فوت ہوئیں، بوجہ موصی (موصیہ نمبر 10945) ہونے کے آپ کی میت 1953ء کے مخالفانہ حالات میں ربوہ لائی گئی جہاں بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ نمبر 1 میں تدفین ہوئی۔ آپ کی نسل بفضل اللہ تعالیٰ آسٹریلیا اور کینیڈا وغیرہ ممالک میں پھیل چکی ہے۔

ح۔شاہدہ

میرے بھائی مکرم رانا اقبال الدین صاحب

آپ واقف زندگی تھے۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں اور بطور نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ میں خدمات

ہماری والدہ محترمہ صادقہ ثریا صاحبہ کی ڈائری میں آپ کی پیدائش مورخہ 22/اگست 1947ء (بمقام ناصر آباد قادیان دارالامان) بروز جمعہ ساڑھے چار بجے تحریر ہے۔ ہجرت کے بعد سکول میں داخل ہونے کے وقت کسی نے غلطی سے 1947ء کی بجائے 1949ء لکھ دیا جو بعد میں کاغذات میں چلتا رہا۔ آپ کے والد کا نام صوبیدار سراج الدین ہے۔ آپ کے آباء کا تعلق امرتسر کے گاؤں اجنالہ سے ہے۔ 1907ء میں آپ کے نانا جان حضرت مولوی خیر دین صاحب نے حضرت اقدس کی دستی بیعت کی اور 1908ء میں قادیان آگئے۔ آپ حضرت میاں مہر دین اور حضرت برکت بی بی صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مولوی خیر دین صاحب اور محترمہ چراغ بی بی صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔

ہماری والدہ مرحومہ حضرت مصلح موعود سے ان کا نام رکھوانے کی غرض سے دارالمسیح گئیں تو حضور اس وقت عصر کی نماز پڑھانے گئے ہوئے تھے۔ حضرت سیدہ چھوٹی آپا جان نے فرمایا کہ ''میں رکھ دوں'' تو والدہ مرحومہ نے عرض کی جی ہاں۔ آپ نے اقبال الدین نام رکھ دیا۔

اقبال الدین جمیل والدہ مرحومہ کی ڈائری میں لکھا ہوا ہے۔ ہجرت کے بعد ابتدائی تعلیم تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ میں اور پانچویں تک گوٹھ حاجی عبدالرحمٰن باندھی ضلع نوابشاہ میں حاصل کی۔ ہماری تربیت کی غرض سے والدین 1959ء میں ربوہ آگئے پھر میٹرک تک تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تعلیم حاصل کی۔

میٹرک کی تعلیم کے بعد آپ جامعہ احمدیہ میں انٹرویو کے لئے گئے مگر سلیکٹ نہ ہوسکے والدہ صاحبہ کو اس بات کا بے حد افسوس تھا۔

ستمبر 1965ء میں والد صاحب نے آپ کو آرمی میں بھرتی کروا دیا وہاں سے پھر پاکستان ایئر فورس میں چلے گئے 13 سال تک بطور فزیکل انسٹرکٹر اور میس انچارج رہے۔ 1971ء کی جنگ میں بھی شمولیت اختیار کی زیادہ عرصہ کوہاٹ اور رسالپور رہے۔ انتہائی فرض شناس اور دیانتدار تھے۔ 1978ء میں جماعتی مخالفت اور محکمانہ ترقی نہ ملنے کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا۔ اور پیارے حضور خلیفۃ المسیح الثالث کے ایک خطبہ سے متاثر ہوکر زندگی وقف کر کے 1978ء میں ربوہ آگئے۔ P-A-F والوں نے جب ان کی الوداعی پارٹی کی تو ان کو نہایت اچھے الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ایک بڑے آفیسر نے کہا کہ اس سیٹ سے کوئی بھی بغیر الزام لگوائے نہیں گیا صرف آپ ہی ہیں جو نہایت دیانتداری سے یہاں سے خود جا رہے ہیں۔ ٹریننگ کے دوران پاکستانیوں کے علاوہ عرب نوجوانوں کو فزیکل ٹریننگ دی وہ آپ سے بے حد محبت کرتے تھے جب آپ وہاں سے رخصت ہوئے تو وہ نوجوان رو رہے تھے۔

زندگی وقف کرنے کے بعد دارالقضاء میں حضرت مولانا نذیر احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ ان کو کچھ عرصہ کام کرنے کا موقع ملا۔ ان سے بے حد متاثر تھے اس کے بعد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں 14 سال بطور اکاؤنٹنٹ اور پھر دفتر آڈٹ میں بطور نائب آڈیٹر خدمت کی توفیق پائی۔ اس دوران روزنامہ الفضل میں 10 سال آڈٹ کرنے کی بھی توفیق پائی۔ دفتری امور کے سلسلہ میں کراچی، لاہور، اسلام آباد کے کثرت سے سفر کئے اور نہایت دیانتداری اور خلوص و وفا اور راز داری سے اہم کام سرانجام دیتے رہے۔ اللہ کے فضل سے ہمیشہ اور خصوصاً جلسہ سالانہ کے دنوں میں ایک کثیر رقم کا حساب نہایت لگن محنت اور دیانتداری سے کرتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے آخری سفر اسلام آباد میں ان کے ساتھ وفات تک مقیم رہنے کی سعادت پائی۔

1991ء قادیان کے تاریخی جلسہ سالانہ میں عملہ پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ حضور کی آمد سے قبل قادیان جانے کی سعادت ملی اور دفتری اشیاء کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ذاتی ضروریات کی بعض اشیاء فیصل آباد سے خریدیں۔ حضور کے قرب اور پیار کا واقعہ خاکسار کو خود بتایا کہ میں کام میں مصروف تھا صبح حضرت صاحب نے لندن روانہ ہونا تھا اچانک حضور انور کمرے میں تشریف لائے اور پوچھا ''اقبال صاحب میرے ساتھ تصویر نہیں بنوائی'' آپ نے کہا نہیں حضور، حضور انور نے اپنے دستِ مبارک سے آپ کا ہاتھ پکڑا اور فوٹوگرافر کو بلا کر تصویر بنوائی جو کہ ہمارے پاس یادگار موجود ہے۔ ہمارے خاندان کے حضرت اُمِّ طاہر کے خاندان کے ساتھ نہایت گہرے اور قریبی مراسم تھے اس وجہ سے حضور سے ہمیں اور حضور کو ہم سے خاص محبت تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ناظر اعلیٰ تھے تو بطور نائب آڈیٹر دفتری امور کے سلسلہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ 2007ء میں جلسہ سالانہ لندن میں بطور نمائندہ صدر انجمن احمدیہ شامل ہونے کی توفیق پائی۔ ان ایام میں آپ کی طبیعت خراب تھی لیکن اس کے باوجود ہم لوگوں کے اصرار پر ہمت کر کے جلسہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔ اس موقع پر حضور انور نے آپ کو الیس اللّٰہ کی چاندی کی انگوٹھی تحفہ دی اور اپنے پیارے بابرکت ہاتھوں سے ہومیو نسخہ لکھ کر دیا۔ 2008ء میں صحت بہتر ہونے پر بعض کاروبار شروع کئے اور کہنے لگے کہ کاروبار اس لئے کر رہا ہوں کہ چندہ زیادہ دیا کروں گا۔ آخری ایام زندگی میں تقریباً دو سال کپڑے کی دکان ربوہ فیبرکس کے نام سے کی۔ فروری 2012ء میں دوبارہ ڈپریشن کی تکلیف ہو گئی۔ 18 مارچ 2012ء کو لاہور اپنی بڑی بیٹی عزیزہ فوزیہ درثمین کے پاس بغرض علاج گئے۔ مگر ان کا ربوہ کو چھوڑ کر لاہور دل نہیں لگا بار بار کہتے تھے مجھے ربوہ لے جاؤ۔ آخری ایام میں ان کے داماد عزیزم سلمان طارق خان اور عزیزہ فوزیہ درثمین نے خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ چلتے پھرتے اور شام کا کھانا کھا کر 30 مئی 2012ء رات کو دو بجے کے بعد فجر سے قبل گہری نیند سو گئے اور ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔

تین خلفاء کا قرب اور پیار حاصل کرنے والا، بے ضرر، بے نفس، بے لوث محبت کرنے والا۔ ماں باپ کی خدمت کرنے والا تابعدار بیٹا، بیوی بچوں کے حقوق احسن رنگ میں ادا کرنے والا، ایک لمبا عرصہ معذور بھائی نورالدین کی ماں باپ کی طرح خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے تمام فرائض کو خلوص و وفا سے نبھانے والا محبتوں کا پیکر اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گیا۔

اُٹھ جائیں گے کچھ ایسے بھی اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

اپنے پسماندگان میں آپ نے تین بہنوں اور دو بھائیوں کے ساتھ دو پیاری بیٹیاں عزیزہ فوزیہ درثمین اہلیہ مکرم سلمان طارق خان آف علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ اور عزیزہ زاہدہ یاسمین اہلیہ قریشی عامر نصیر صاحب ربوہ اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی دو نواسیاں اور ایک نواسہ ہے۔ اللہ کے فضل سے تینوں بچے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ تمام قارئین الفضل اور خاندان حضرت اقدس سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی جان اقبال الدین کے سب پیاروں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین میرے میاں مکرم شفقت رسول صاحب نے بھی اور عزیزہ ناصرہ طیبہ نے بھی بہت خدمت کی اللہ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ: مکرم محمد قاسم طاہر صاحب

جماعتِ احمدیہ سیرالیون کا 51واں جلسہ سالانہ

صدر مملکت سیرالیون، وزراء مملکت، ممبران پارلیمنٹ اور دیگر حکومتی نمائندگان کی شمولیت

(قسط دوم آخر)

نماز جمعہ

نماز جمعہ مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب نے پڑھائی۔

پہلا دن دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس مکرم سینوسی ایس دین صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم سے شروع ہوا۔

تقسیم انعامات

اس سیشن میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے دوران سال اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے پرنسپلز، ہیڈ ٹیچرز، سکول مینیجرز اور نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس میں سندات تقسیم کی گئیں۔ سندات آنر ایبل منسٹر آف ایجوکیشن، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے دیں۔ یہ سیشن حاضرین کیلئے بہت دلچسپی کا موجب ہوا۔

اس سیشن میں ایک تقریر ہوئی۔ مکرم مبارک احمد گھمن صاحب قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ سیرالیون نے ''صحابہ کا عشق رسول ﷺ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ شام چھ بجے دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن

مؤرخہ 4 فروری 2012ء جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب نائب امیر اول نے ''توبہ اور استغفار'' کے موضوع پر درس دیا۔

پہلا سیشن

صبح 10:00 بجے دوسرے دن کے پہلے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کی شان میں حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے ساتھ ہوا۔ صدارت مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب نائب امیر اول نے کی۔

دوسرے دن بھی پہلے سیشن میں پیراماؤنٹ چیفس اور نمائندگان، فری ٹاؤن شہر کے میئر، چیفڈم سپیکرز اور سیکشن چیفس، قبائلی سردار، اعلیٰ افسران اور متعدد غیر از جماعت آئمہ کرام نے بھی شرکت کی۔

گنی کناکری جماعت کے فعال احمدی جو کہ ریپبلک آف بینن کے کونسلر ہیں نے اپنی تقریر میں بینن میں اور دوسرے تمام افریقن ممالک میں جماعت احمدیہ کی غیر معمولی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جو دنیا کو بدامنی سے بچا سکتی ہے اور جماعت احمدیہ کا ماٹو LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE امن قائم کرنے کی کنجی ہے۔

ملک لائبیریا سے آئے ہوئے وفد کے سربراہ مکرم فرانسز فیا صاحب جماعت احمدیہ لائبیریا کے نائب امیر دوم ہیں نے بھی مختصر تقریر کی۔ اور کہا کہ لائبیریا کی جماعت سیرالیون کے احباب اور مربیان کی کوششوں سے بنی تھی۔ اس لئے لائبیریا جماعت کے احمدی سیرالیون جماعت کے روحانی طور پر بچے ہیں۔

ڈائریکٹر آف ایجوکیشن مکرم شیخ علی کوروما صاحب نے جماعت احمدیہ کی علمی میدان میں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اس ملک میں 37 مشنز ویلفیئر کے کام کر رہے ہیں۔ جن میں ان کے ذاتی مفادات بھی ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ تمام مشنز میں پہلے نمبر پر ہے اور بے لوث خدمت کر رہی ہے۔ اور جماعت اپنے سکولوں سے ایسی قیمتی شخصیات علم کے زیور سے آراستہ کر کے پیش کرتی ہے جس پر ملک کے ہر فرد کو فخر ہوتا ہے۔

اس کے بعد مکرم المامی سیسے صاحب نیشنل سیکرٹری فنانس نے ''خاتم النبیّین ﷺ'' کے موضوع پر نہایت جامع تقریر کی۔ اور مکرم یوسف کومے صاحب نے ''ظہور امام مہدی کی نشانیاں'' کے موضوع پر نہایت مدلل تقریر کی۔

مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ گنی کناکری نے ''شہدائے احمدیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔

دوسرا سیشن

نماز ظہر و عصر اور دوپہر کے کھانے کے وقفہ کے بعد 4 بجے سہ پہر دوسرے سیشن میں خواتین اور مرد حضرات کے الگ الگ اجلاسات ہوئے۔

مردانہ جلسہ گاہ میں دوسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ ہوا۔ صدارت مکرم علیو ایس دین صاحب نائب امیر دوم نے کی۔ مردانہ جلسہ گاہ میں دو تقاریر ہوئیں۔

مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ نے ''برکات خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم نعیم احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ نے ''حضرت مسیح موعود کی ذات پر اعتراضات کے جوابات'' پر تقریر کی۔

لجنہ اماء اللہ کا سیشن

خواتین کے اجلاس کی صدارت سسٹر سلمہ کالوں صاحبہ صدر لجنہ نے کی۔ تلاوت قرآن، عہد اور نظم کے بعد کی نیشنل جنرل سیکرٹری سسٹر للیاں سونگو صاحبہ نے مہمان کرام کا تعارف کروایا اور صدر لجنہ مکرمہ سلمٰی کالوں صاحبہ نے ویلکم ایڈریس پیش کیا۔

اس سیشن میں صدر لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ گنی کناکری اور بعض غیر از جماعت مسلم ویمن آرگنائزیشنز کی صدرات نے خیر سگالی کے پیغامات دئے۔ انھوں نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کی تربیت کے ہر شعبے میں مصروفیات کو قابل تقلید نمونہ قرار دیا۔

مکرمہ طاہرہ امتیاز صاحبہ (اہلیہ مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب جو کہ اپنے میاں کے ساتھ جلسہ سالانہ میں بطور مرکزی مہمان شامل ہوئے ہیں) نے بھی مختصر تقریر کی۔

مسز موسو ڈامبا کمارا صاحبہ جج ہائی کورٹ نے بھی خیر سگالی کا پیغام دیا اور جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ جماعت احمدیہ کی بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کی یکساں طور پر تربیت کیلئے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت احمدیہ جماعت ہی دین حق اور قرآن کی تعلیم کو عام کر رہی ہے۔ احمدی عورتوں کو قرآن سیکھ کر دوسروں کو بھی پڑھانا چاہئے۔ کیونکہ یہ کام اب جماعت احمدیہ کے افراد کے ذمہ ہے۔

Isatu Marah جنرل سیکرٹری آف مسلم ویمن آرگنائزیشن نے اپنی تنظیم کی ممبرات کی طرف سے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ اور کہا کہ جماعت احمدیہ نظم وضبط کے لحاظ سے بہترین جماعت ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں ایک جگہ افراد کا اکٹھا ہونا اور بغیر کسی پریشانی اور تکلیف کے ہر ایک کی ضروریات کا مہیا ہونا بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت احباب جماعت کے ساتھ ہے۔

(Khadijatu Marah President Concern Intellectual Organazation) انہوں نے کہا میں نے اس جلسہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد جس طرح دینی تعلیمات اور آنحضور ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہیں اور کوئی جماعت عمل پیرا نہیں ہے۔ جلسہ سے پہلے میرے ذہن میں جماعت کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں تھیں لیکن اب وہ دور ہوگئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو راہ ہدایت عطا فرمائے۔ انھوں کہا کہ جماعت کا ماٹو LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE قابل تقلید نمونہ ہے۔ کہ جلسہ میں لوگ بلا امتیاز رنگ و نسل اکٹھے ہیں اور ایک بھائی چارہ کا ساماں پیدا کئے ہوئے ہیں۔ اور انہیں چیزوں کی پرامن معاشرہ قائم کرنے کیلئے ضرورت ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ ہر ایک میدان میں صف اول کا کردار ادا کر رہی ہے۔

نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ گنی کناکری نے بھی تقریر کی اور کہا کہ جماعت احمدیہ سیرالیون ترقی کے شاندار دور میں داخل ہو چکی ہے۔

"What is Ahmadiyyat" کے موضوع پر مکرمہ عائشہ کومے صاحبہ نے تقریر کی۔

سسٹر Hawa Moiforey نے ''تربیت اولاد'' کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محترم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب نے لجنہ کے سیشن میں خطاب کیا

نکاحوں کا اعلان

شادی کے دینی طریق کو رواج دینے کیلئے ہر سال جلسہ سالانہ پر نکاحوں کا اعلان کیا جاتا ہے۔ امسال بھی مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے نماز مغرب وعشاء کے بعد 2 نکاحوں کا اعلان کیا۔

تیسرا دن

مؤرخہ 5 فروری 2012ء جلسہ سالانہ کا تیسرا دن تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

اختتامی اجلاس

یہ اجلاس محترم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب کی صدارت میں صبح 10.00 بجے شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد جنرل سیکرٹری آف ٹرائیبل ہیڈز کونسل کے جنرل سیکرٹری مسٹر ینگ نے اپنے پیغام میں کہا کہ جماعت احمدیہ میں ایک لیڈر شپ کا نظام ہے۔ اور احباب جماعت کو بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کا ہر حال میں احترام اور اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا میں جماعت ترقی کر رہی ہے اور اس ملک میں بھی جماعت اپنے نظام کے احترام اور اطاعت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔

پیراماؤنٹ چیف Mr. Shaka. P kargbo نے اپنی تقریر میں جلسہ سالانہ کے

انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ اور کہا کہ سیرالیون میں تمام چیفڈمز میں سے صرف میری چیفڈم ایسی ہے جہاں تمام مسلمان رہتے ہیں۔ اور میرے علاقے کے لوگوں نے مجھے اپنا نمائندہ بنا کر بھجوایا ہے میرے تمام لوگ آپ کی جماعت سے بہت خوش ہیں۔

انھوں نے کہا کہ میں لوگوں کو منظم اور دینی تعلیمات پر مکمل طور پر پابند دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ لوگ ایک نظام کے تحت مکمل صبر اور اطمینان سے رہ رہے ہیں یہ صرف جماعت احمدیہ کے افراد کی ہی خوبی ہے۔

محترم مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے "عبادت" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس سیشن کے آخر پر مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب نے "اعمال صالحہ اور اطاعت خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔

مجلس سوال و جواب

جلسہ کے دوسرے دن نماز مغرب اور عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام نہایت دلچسپ رہا اور احباب جماعت نے نہایت پسند کیا۔

الیکٹرونکس اور پرنٹ میڈیا کوریج

جلسہ کے آغاز سے قبل ٹیلی ویژن اور اخبار کے ذریعہ لوگوں کو جلسہ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

جلسہ کے پہلے سیشن کی Live کارروائی سیرالیون کے نیشنل SLBC TV کے علاوہ 3 دوسرے ریڈیوز نے نشر کی۔ اسی طرح احمدیہ ریڈیو پر جلسہ کے تینوں دن کے پروگرام لائیو نشر کئے گئے۔ اور ملک میں بڑے بڑے 11 ہر دلعزیز ریڈیو اسٹیشنز نے جلسہ کی کارروائی نشر کی۔ نیشنل TV سٹیشن SLBC نے بھی پہلے دن کی جلسہ کی کارروائی نشر کی اور بار بار ریکارڈنگ نشر کرتا رہا۔

جلسہ کے ایام میں مختلف ریڈیوز کے نمائندوں نے مختلف مہمانوں کے 31 انٹرویوز کئے۔ جس میں جلسہ کے بارے میں مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

جلسہ کے تینوں دن 8 میڈیا ہاؤسز کے نمائندگان جلسہ کی کارروائی کی کوریج کرتے رہے۔

جلسہ کے دنوں میں اور جلسہ کے بعد مندرجہ ذیل اخبارات میں اس بارے میں رپورٹس آتی رہی ہیں۔

Concord Times, Standard Times, Global Times, The Exclusive, The Tourchlight, Awoko, The New Citizen, Independant, Observer, Awareness, The Bang, We yone

ان تمام اخبارات نے جماعت احمدیہ کی تعلیمی، طبی اور ملک و قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے پر جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعض اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ پر ارسال شدہ پیغام بھی حضور انور کی تصویر کے ساتھ شائع کیا۔ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر صدر مملکت کی تقریر کو شائع کیا۔ مقامی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں میں مقامی مشہور اخبار STANDARD TIME نے جماعت کی تعلیمی طبی اور مذہبی میدان میں غیر معمولی خدمات کا ذکر کیا اور اس بات کو نمایاں طور پر لکھا کہ ہم احمدیہ جماعت اور اس کے بے لوث اور انتھک محنت کرنے والے مربیان کو بھی فراموش نہیں کر سکتے۔ ان خبروں کے ذریعہ لاکھوں آدمیوں تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

بیعتیں

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت دوستوں میں سے 75 افراد کو جلسہ میں شمولیت کی بدولت قبول احمدیت کی توفیق ملی۔

بک سٹال

جلسہ کے موقع پر بک سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جہاں جماعتی کتب کے علاوہ Peace Conference, اور بعض دوسرے اہم مواقع کی ویڈیو CD'S رکھی گئی تھیں۔ اسی طرح امسال شائع ہونے والا جماعت احمدیہ کا کیلنڈر بھی رکھا گیا۔ جلسہ کے موقع پر مرکزی و مقامی لٹریچر تین ملین لیونز سے زائد کا فروخت ہوا۔

پرنسپلز و ہیڈ ٹیچرز میٹنگ

جلسہ کے دوسرے دن ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت احمدیہ سکولز کے ٹیچرز کا ایک اہم اجلاس ہوا۔ جس میں محترم امیر صاحب سیرالیون نے بطور چیئرمین شرکت کی۔ اس اجلاس میں 500 سے زائد اساتذہ نے شرکت کی۔

گنی کناکری اور لائبیریا سے وفد کی شمولیت

جلسہ میں ہمسایہ ملک گنی کناکری جو کہ سیرالیون کے ماتحت ہے سے مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ کی سربراہی میں 24 رکنی وفد نے شرکت کی۔ اسی طرح لائبیریا سے بھی مکرم ناصر احمد کاہلوں کی سربراہی میں تین مربیان کرام اور 7 جماعتی عہدیداران کا وفد شامل ہوا۔

سرخ کتاب کی تیاری

جلسہ کے اختتام پر افسران کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور جلسہ کے دوران ہونے والی بعض غلطیوں کی نشاندہی کی گئی۔ ان تجاویز کو سرخ کتاب میں لکھا گیا تا کہ آئندہ سال ان سے بچا جا سکے۔

حاضری

امسال جلسہ سالانہ سیرالیون میں کل حاضری 14 ہزار 859 رہی۔ 523 جماعتوں نے شمولیت کی۔ 4 ہزار 891 نو مبائعین نے شمولیت کی جب کہ 1 ہزار 213 سے زائد غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔

دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ سیرالیون کو خلافت احمدیہ کی برکت سے پہلے سے بڑھ کر ترقیات سے نوازے۔ آمین

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب

میرے ماموں مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جنجوعہ صاحب

میرے ماموں ڈاکٹر محمد اسلم جنجوعہ چک 98 شمالی سرگودھا کی ایک معروف شخصیت تھے سیکرٹری دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ آپ غریبوں کے انتہائی ہمدرد تھے۔ سرکاری سکول سے ریٹائرمنٹ لے کر گاؤں میں سکول کھولا ہوا تھا۔ آبادی چونکہ شہر سے دور تھی۔ اس لئے غریبوں کے لئے گھر پر ہی ڈسپنسری بنائی ہوئی تھی جس میں ہر قسم کا علاج موجود تھا دور دور سے آپ کے پاس مریض آتے تھے۔

خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بلا کی شفاء رکھی تھی۔ کہتے تھے کہ میں کسی کو مٹی بھی دے دوں تو خدا اس میں بھی شفاء رکھ دیتا ہے۔ کئی دفعہ صرف پانی کا ٹیکہ لگا دیتے تھے مریض اگلے دن ٹھیک ہو کر آ کر آپ سے ملتا تھا طبیعت میں بہت مزاح تھا پورے گاؤں میں بے سہاروں کے مسیحا تھے۔ 60 سال سے زائد عمر کے بوڑھوں کو مفت ادویات دیتے تھے ایک سایہ دار درخت کی طرح غریبوں کو اپنی چھاؤں میں بٹھایا ہوا تھا۔

تھے دوسروں کے واسطے جو نخل سایہ دار
بے لوث و باصفا وہ سیانے کدھر گئے

خاکسار ایک دفعہ آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک مریض بغیر پیسے دیئے چلا گیا میں نے پیچھے سے آواز دی تو مجھے ڈانٹا کہ کیوں بلا رہے ہو۔ میں نے کہا کہ ماموں اس نے پیسے نہیں دیئے آپ نے کہا کہ تمہیں معلوم ہے کہ اس کے پاس پیسے ہیں میں آپ کی بات سمجھ گیا آپ کا مطلب تھا کہ ہو سکتا ہے کہ اس کے پاس پیسے ہی نہ ہوں۔ آپ کی یہ صفت تھی کہ اگر غریب مریض آیا ہے تو اس کا حال احوال لیتے اور پھر اس کو دوائی کے ساتھ کچھ پیسے بھی دے دیتے کہ اس سے دودھ لے کر دودھ سے دوائی استعمال کرنا اور بعض مریضوں کو کرایہ بھی اپنی جیب سے ادا کر دیتے کہا یہ کہ اس سے دوائی کے پیسے لیں۔ آپ انتہائی خفیہ طریق سے غریبوں کی مدد کرتے۔ اپنے کلینک کے ساتھ ایک سکول کھولا ہوا تھا۔ جس میں بستہ اور کتابیں مفت دی جاتیں جبکہ غریبوں کے بچوں سے فیس بھی نہ لیتے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو کبھی مالی تنگی نہ دی ہر وقت آپ کے کلینک پر لوگوں کا رش لگا رہتا جن کو آپ دعوت الی اللہ بھی بڑے احسن پیرایہ میں کرتے تھے۔

خاکسار جب بھی جاتا مجھے لازماً کچھ نہ کچھ دیتے۔ خاکسار جب اپنی گاڑی پر ان کو ربوہ لاتا تو راستہ میں پٹرول ڈلوا کر دیتے۔

آپ انتہائی ملنسار تھے۔ خاکسار ہر ماہ لازماً آپ سے ملنے جاتا۔ آپ کے ارد گرد باغات بہت تھے مگر کبھی بھی کسی سے نہ مانگتے بلکہ لوگ خود بخود مالٹوں کی پیٹیاں آپ کے کلینک پر دے جاتے جو آپ اپنے رشتہ داروں کو بھجوا دیتے۔

خاکسار نے چند ماہ پہلے آپ کو طاہر ہارٹ میں چیک کروایا تو ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ آپ کو دل کی بھی تکلیف ہے مگر اس وقت T.B کا شدید حملہ ہے پہلے اس کا علاج کروالیں پھر انشاء اللہ دل کا علاج کریں گے۔ ہر ماہ باقاعدگی سے T.B کا علاج کروا رہے تھے۔ اپنی وفات سے ایک دن قبل ربوہ تشریف لائے اور مکمل Checkup کروا کر دوائی لے کر گئے۔ باقاعدگی سے دوائی استعمال کر رہے تھے کہ اچانک رات کو گیارہ بجے تکلیف ہوئی پہلے الٹی کی پھر اس کے ساتھ ہی ہارٹ اٹیک ہوا چند ہی منٹوں میں اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کو اسیر راہ مولیٰ رہنے کی بھی توفیق ملی۔ اکثر اخبارات میں آپ کے خلاف خبریں شائع ہوتی رہتی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے محمود احمد، انجم محمود، نجم محمود اور ایک بیٹی اور ایک اہلیہ ثانی سوگوار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم میاں محمد طفیل صاحب سرہندی سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ طاہر ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی فضہ عمر خان واقفہ نو نے ساڑھے سات سال کی عمر میں اپنی والدہ سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 23/اگست 2012ء کو بچی کے دادا جان محترم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب صدر جماعت بصیر پور جو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے خالہ زاد بھائی بھی ہیں نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک پہ صحیح عمل کرنے والی نیک، خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم انوار الحق خان صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ظفر اقبال خان صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ بوجہ بیماری بے ہوشی کی حالت میں فضل عمر ہسپتال کے ICU میں 11 ستمبر 2012ء کی شام سے داخل ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مبشر ضیاء صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ٹانگ کے ٹشو اپنی فیکٹری میں ایک گڑھے میں گرنے کی وجہ سے ضائع ہو گئے ہیں۔ ہڈی بچ گئی ہے۔ لیکن پلستر کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اسماعیل مبشر صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کے پاؤں میں سخت تکلیف ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب چک 2 ٹی ڈی اے ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم رانا سعید احمد صاحب شوگر ہائی ہونے کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

حلقہ گلشن پارک لاہور کے چار واقفین نو باسمہ وقار بنت مکرم وقار احمد صاحب بعمر 6 سال تمثیل احمد ابن مکرم ذوالفقار احمد صاحب بعمر ساڑھے 7 سال، نورین احمد بنت مکرم ذوالفقار احمد صاحب بعمر ساڑھے 8 سال اور ثمر اقبال ابن مکرم ذوالفقار احمد صاحب بعمر 10 سال نے قرآن کریم ناظرہ مکمل پڑھ لیا ہے۔ مورخہ 21 /اگست 2012ء کو بعد نماز عصر ان کے گھر واقع حلقہ گلشن پارک میں ان کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم حمزہ ارشد صاحب نے ان بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان واقفین نو کو روزانہ تلاوت اور قرآن کریم کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالباری عابد صاحب نائب زعیم مال مجلس انصاراللہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم فرید احمد باری صاحب مقیم کوبلنز جرمنی کو یکم جون 2012ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ولید احمد باری عطا فرمایا اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری اشفاق احمد صاحب جرمنی کا نواسہ ہے۔

اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم ظہیر عباس صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 23 جولائی کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسرور احمد باری نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک رشید الدین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کا نواسہ اور مکرم صوبیدار میجر عبدالوہاب صاحب سابق صدر کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں نومولودگان کو نیک صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

جنریٹر برائے فروخت

ایک عدد جنریٹر KVA150 مکمل چائنہ سیکنڈ ہینڈ فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہش مند حضرات بند لفافہ ٹینڈر نظامت جائیداد کو مورخہ 25 ستمبر 2012ء تک پہنچا دیں۔ رقم کی ادائیگی موقع پر ہو گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مستری محمد رفیق صاحب ابن مکرم محمد علی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 6 ستمبر 2012ء کو عمر 70 سال چند دن بیمار رہ کر جہان فانی سے رحلت کر گئے۔ مکرم چوہدری محمد اقبال گورایا صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور اسی دن احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین ہوئی۔ مرحوم بی اے تھے اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم رہے۔ سیکیورٹی گارڈ بھی رہے ہر فن میں وسیع تجربہ رکھتے تھے بیت التوحید کی تعمیر میں دن رات کام کرتے رہے۔ نیک، نمازی، ہر کسی کے کام آنے والے تھے۔ وصیت بھی کروائی ہوئی تھی خلافت اور سلسلہ سے خاص لگاؤ تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے ک اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

حب مسان

بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے

کیلسی ماب

مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشئم کی کمی دور کرتا ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

قرارداد تعزیت بروفات

چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر صاحب ضلع بہاولپور

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بہاولپور کا خصوصی اجلاس منعقدہ 31/اگست 2008ء محترم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر ضلع بہاولپور کی المناک وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب 28/اگست 2012ء کو بعمر 79 سال اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ موصوف نہایت ملنسار، معاملہ فہم، دور اندیش، منکسر المزاج، گہری فراست والے اور انتہائی زیرک انسان تھے۔ ایک لمبا عرصہ بطور امیر صاحب ضلع بہاولپور خدمت کی توفیق ملی۔ جس خوش اسلوبی سے فرائض سرانجام دیئے وہ انہی کا خاصہ تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب کریم مرحوم چوہدری نذیر احمد صاحب کو اپنے قرب ورضا کی جنتوں میں رکھے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں داخل کرے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے افراد خانہ جملہ خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(امیر ضلع بہاولپور وارا کین مجلس عاملہ ضلع بہاولپور)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایا جات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

گوندل کے ساتھ پچاس سال

گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال

ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ

ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

خبریں

کراچی میں گارمنٹس کی فیکٹری میں آگ

کراچی کے علاقہ بلدیہ ٹاؤن میں واقع ایک کثیرالمنزلہ گارمنٹس فیکٹری میں خوفناک آگ لگ گئی۔ جس کے باعث ایکسپریس ٹی وی چینل کے مطابق 12 ستمبر کو دن 12 بجے تک کی اطلاع کے مطابق 125 ملازمین جھلس کر جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ درجنوں افراد زخمی ہیں۔ آگ اتنی شدید تھی کہ فائر بریگیڈ کی 35 گاڑیوں کے علاوہ پاکستان نیوی کے فائر ٹینڈرز نے بھی آگ بجھانے میں حصہ لیا۔ لیکن پھر بھی 14 گھنٹے تک آگ پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ اس واقعہ کو کراچی میں آتشزدگی کا خوفناک واقعہ کہا جا رہا ہے۔

لاہور میں جوتا فیکٹری میں آگ

صوبائی دارالحکومت لاہور میں بند روڈ پر جوتے بنانے والی تین منزلہ فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ جس کے نتیجہ میں 25 افراد جل کر جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں فیکٹری کا مالک اور اس کا بیٹا بھی شامل ہے۔

یوکرین میں اسپورٹ فیسٹیول کا انعقاد،

دنیا بھر میں مختلف اقسام کے کھیل کھیلے جاتے ہیں لیکن یوکرین کے شہر Kiev میں باقاعدہ طور پر اسپورٹ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس فیسٹیول کو نہ صرف نوجوانوں کی جسمانی صحت کیلئے مفید قرار دیا جاتا ہے بلکہ ملک بھر سے پھرتیلے کھلاڑی بھی اس میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس میلے کے دوران زمین فضا اور پانی پر نوجوانوں نے مختلف کرتب پیش کئے جن کیلئے اسکیٹ بورڈ، کشتی، بائیک اور مختلف دیو ہیکل رکاوٹوں کا استعمال کر کے شائقین کو محفوظ کیا گیا ہے۔

آئی فون فائیو کی لانچنگ تقریب کے منفرد دعوت نامے

مشہور آئی ٹی کمپنی ایپل کی جانب سے آئی فون کے نئے ورژن آئی فون 5 کی لانچنگ تقریب کے دعوت نامے جاری کر دیئے گئے ہیں۔ گو کہ ان منفرد انداز کے دعوت ناموں میں iPhone 5 کو ریلیز کئے جانے کا واضح اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن اس کے ڈیزائن میں چھپے پانچ کے ہندسے سے صاف ظاہر ہے کہ ایپل کے ذہین دماغوں نے عقل مندوں کیلئے اشارہ جاری کر دیا ہے۔ بارہ تاریخ کے نیچے بنتی پانچ کی شبیہ گویا کچھ نہ کہتے ہوئے بھی سب کچھ کہہ گئی ہے جس سے آئی فون کے دیوانے سمجھ گئے ہیں کہ بارہ ستمبر کو ایپل کی ایک نئی پروڈکٹ مارکیٹ میں دھوم مچانے آنے والی ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 13 ستمبر

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:20

چلنے پھرنے سے محروم نوجوان کی خطرناک اسکیٹ بورڈنگ

کھیل درحقیقت جسمانی طاقت کے بل بوتے پر نہیں بلکہ جذبے اور ہمت کے سہارے کھیلا جاتا ہے، یہ بات Aaron نامی اس نوجوان نے ثابت کر دی ہے، جس نے معذوری کو مجبوری نہیں بننے دیا اور وہیل چیئر پر بیٹھے بیٹھے خطرناک اسکیٹ بورڈنگ کا مظاہرہ پیش کیا۔ امریکی ریاست لاس اینجلس سے تعلق رکھنے والے اس 20 سالہ نوجوان نے اپنی وہیل چیئر سمیت پچاس فٹ تک بلند ہوا میں چھلانگ لگاتے ہوئے ایسے حیرت انگیز کرتب پیش کئے کہ دیکھنے والے دنگ رہ گئے۔ اس خطرناک مہم میں Aaron نے نا صرف اسکیٹنگ بلکہ ہائی جمپنگ اور بیک فلپس کے بھی کرتب دکھائے۔ اس بہادر کھلاڑی نے اپنی ثابت قدمی اور پختہ جذبے سے ثابت کر دیا ہے کہ جسمانی معذوری صلاحیتوں اور جذبے کو شکست نہیں دے سکتی۔

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

FR-10